



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ منشیات کے مقابلے کا ارادہ ان راستوں کے بند کرنے کے لیے جماد کر رہا ہے جن سے منشیات کا زہر اس پاک سرزمین میں آتا ہے۔ ان زہروں کو رواج دینے والے اگرچہ بڑے ہوشیار ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی مدد اور پھر منشیات کے مقابلے کے ارادہ کے کارکنوں کی قوت و عزیمت سے منشیات کے اسمگلروں کی کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔ سماج دانش! میرا سوال یہ ہے کہ منشیات کے اسمگلروں سے مقابلہ کرتے ہوئے اس ادارے کا جو شخص قتل ہو جائے کیا وہ شہید شمار ہوگا؟ اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اس ادارہ کے کارکنوں کو منشیات کے اسمگلروں کے اڈوں کے بارے میں معلومات فراہم کرے تاکہ وہ ان پر چھاپہ مار سکیں؟ فتویٰ عطا فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

بے شک مسکرات اور منشیات کی روک تھام عظیم ترین جہاد ہے اور یہ بہت اہم فریضہ ہے کہ ان اشیاء کی روک تھام کے لیے معاشرات کے افراد آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ ان کی روک تھام میں سب کی مصلحت اور ان کے پھیلانے اور رواج دینے میں سب کا نقصان ہے۔ جو شخص اس شر کا مقابلہ کرتے ہوئے قتل ہو جائے اور اس کی نیت بھی اچھی ہو تو وہ شہید ہے۔ جو شخص ان کے اڈوں کے بارے میں ذمہ دار لوگوں تک معلومات پہنچائے تو اسے بھی یقیناً اجر و ثواب ملے گا اور وہ اس کی وجہ سے راہ حق مسلمانوں کی مصلحت اور معاشرے کو نقصان دہ امور سے، پچانے والا مجاہد شمار ہوگا ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ منشیات کے رواج دینے والوں کو ہدایت دے۔ انہیں رشد و ہدایت عطا فرمائے انہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے دشمن شیطان کی چالوں سے بچائے ان کا مقابلہ کرنے والوں کو حق تک پہنچنے کی توفیق عطا فرمائے اپنے فرض کو ادا کرنے کے لیے ان کی اعانت کرے انہیں ثابت قدمی عطا فرمائے اور شیطان کی پارٹی کے خلاف انہیں نصرت و اعانت سے سرفراز فرمائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 285

محدث فتویٰ